ارسلان احمد۔ شکیل ناصر

اردو کے حروف صحیح کی صوتیاتی جماعت بندی

خلاصہ

کسی بھی زبان کی صوتیاتی جماعت بندی (فونوٹیکٹکس)، اس زبان کی اجازت کردہ صوتیوں کے اتصال کے قوانین بیان کرتی ہے۔ اس مقالے میں اردو زبان کے حروف صحیح کی صوتیاتی جماعت بندی کی وضاحت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، پچیدہ مصمتی خوشوں کے رکنی شکلوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔

مرکزی الفاظ

شکلہ، صوتیاتی جماعت بندی، مسموعہ، رکن، ابتدائیہ، اختتامیہ۔

تعارف

کسی بھی زبان کی صوتیاتی جماعت بندی، اس زبان کے بنیادی اصولوں کا سیٹ ہوتی ہے، جس کی مدد سے مزید صوتی اور صوتیاتی جماعت بندیوں کی وضاحت کی جاتی ہے۔ یہ مقالہ، اردو کے مصمتی قطعوں کی صوتیاتی جماعت بندی تلاش کرنے کی تحقیق کے اختتام پر لکھا گیا۔ مقالے کا ایک مقصد اردو زبان کے تمام رکنی شکلوں کی تلاش بھی تھا جو اپنے اندر کوئی پیچیدہ مصمتی خوشہ رکھتے ہیں۔

ادبی جائزہ

اردو انڈو-یورپیئن زبانوں کی ایک شاخ انڈو-آریئن زبان سے تعلق رکھتی ہے۔ اردو ۱۰ ممالک کے کم و بیش ۵۰ کروڑ لوگوں میں بولی جاتی ہے [۲]۔

کسی بھی زبان کی منفرد صوتی اکائی یا صوت اس زبان کے بنیادی تعمیری جزو ہوتے ہیں جو کہ آپس میں مل کر مجموعہ بناتے ہیں جنہیں خوشہ کہا جاتا ہے۔ ان خوشوں کو بنانے کے اصول ہوتے ہیں، مثلاً مکثر ابتدائیوں کا قانون (میکسمال اونسیٹ پرنسپل) اور صوتیاتی ترتیب کا قانون (سونوریٹی سیکوئنس پرنیپل) وغیرہ۔ اردو ان اصولوں کی کچھ استثنا کے ساتھ تقلید کرتی ہے۔

ہر رکن کے دو بنیادی اجزاء ہوتے ہیں: (۱) ابتدائیہ اور (۲) رائم۔ رائم کو مزید دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے: (۱) مرکز اور (۲) اختتامیہ۔ مرکز میں ہمیشہ ایک یا ایک سے زیادہ مصوتے ہوتے ہیں۔ ابتدائیہ اور اختتامیہ، دونوں میں صفر یا زیادہ مصمتے ہوتے ہیں۔

مسموعاتی درجہ بندی

صوتیاتی ترتیب کے قانون کے مطابق کسی بھی رکن میں مرکز تک بڑھتی ہوئی اور بعد ازاں گرتی ہوئی مسموع خاصیت ہونی چاہیئے۔ اس اصول کی بنیاد پر آوازوں کی مسموعاتی درجہ بندی مندرجہ ذیل ہے:

--- مصوتہ
--- نچلے
--- منجھلے
--- اونچ
--- گلائیڈ
--- لیکوئڈ
--- انفی
--- غیر مسموع
--- صفیری
--- حنکی بندشی
--- بندشی

بعض زبانیں بشمول اردو کسی بھی لفظ کے اختتام پر زائد رکنی آوازیں استعمال کرتی ہیں جو صوتیاتی ترتیب کے قانون سے انحراف کرتی ہیں۔

رکنی شکلے

[۲] کے مطابق، اردو میں پیچیدہ ابتدائیہ اور اختتامیہ ہو سکتا ہے یعنی دونوں میں مصمتی خوشے آ سکتے ہیں۔ اور انہوں نے مصمتی خوشوں کے مندرجہ ذیل رکنی شکلے تجویز کیے ہیں (حرف علت (مصوتہ) : 'ع'، حرف صحیح (مصمتہ) : 'ص')۔

'ص ص ع'، 'ص ص ع ص'، 'ص ص ع ص ص'، 'ص ع ص ص'، 'ع ص ص'، 'ص ص ع ع'، 'ص ص ع ع ص'، 'ص ص ع ع ص ص'، 'ص ع ع ص ص' اور 'ع ع ص ص'۔

جبکہ خوشہ 'ع ع' ایک طویل دورانیہ کے مصوتہ کو ظاہر کرتا ہے (کیونکہ دو قلیل دورانیہ کے مصوتے اکٹھے نہیں آ سکتے)۔

صوتیاتی جماعت بندی

صوتیاتی جماعت بندی، کسی بھی زبان کے اجازت کردہ قطعوں کی ترتیب کو معلوم کرنے کی تحقیق کو کہا جاتا ہے اور وہ تراتیب جن کی زبان اجازت نہیں دیتی ہے، ان کو صوتیاتی بندش کہا جاتا ہے۔

[۲] کے مطابق، اردو میں اختتامیہ کے 'ص ص' خوشہ کے پہلے مقام پر غیر مسموعی حنکی بندشیے اور انفیے آ سکتے ہیں جبکہ دوسرے مقام پر بندشیے آتے ہیں۔ [۲]

بمطابق [۵]، 'ص ص' اختتامیہ خوشہ کے پہلے مقام پر لیکوئڈ، انفی، مسموع صفیری، [ɣ] اور [z] یا بندشی [b]، [k] اور [t̪] آوازیں بھی آسکتی ہیں۔ یہ ترتیب صرف 'ص ع ص ص' شکلہ کے لئے ہے اور 'ص ع ع ص ص' شکلہ کے لئے نہیں۔ [۵]

صرف غیر مسموع صفیری آوازیں اوپر دیئے گئے شکلوں میں آسکتے ہیں۔ علاوہ ازیں، 'ص ع ع ص ص' خوشہ میں آخری مصمتہ زائد رکنی ہے۔ 'ع ص ص' شکلہ بھی اردو میں پایا جاتا ہے۔

بمطابق [۵]، [۷] اور [۸]، 'ع ع ص ص' شکلہ اردو میں بالکل نہیں پایا جاتا لیکن [۶] کے دعوی' کے مطابق آ سکتا ہے۔

طریقۂ کار

اردو کی مکمل صوتیاتی جماعت بندی معلوم کرنے کے لیے، اس کے تمام الفاظ کا مطالعہ کرنا تھا۔ لہذا [۱] کا مکمل مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس میں ۵۰ ہزار سے زائد الفاظ ہیں۔ لہذا، اس تحقیق کو مکمل قرار دیا جا سکتا ہے۔

کسی بھی لفظ کو ارکان میں تقسیم کرنے کی پڑتال کے لئے [۹] کی مدد لی گئی۔

بمطابق [۱۰]، اردو میں ۴۳ مصمتی آوازیں ہیں۔ ان میں سے دو آوازوں [ʔ] اور [q] کو چھوڑ دیا گیا جو کہ اب اردو میں معدوم ہو چکی ہیں۔ مزید براں، [۱۱] کے دعوی' کے مطابق، اردو زبان بولنے والے صفیری [v] اور گلائڈ [w] میں فرق روا نہیں رکھتے اور وہ اس صوت کے لئے صفیری [v]، گلائیڈ [w] اور مصوتہ [u] کے درمیان کی آوازیں استعمال کرتے ہیں۔ پس، مقالے میں، ۴۱ مصمتی آوازیں استعمال کی گئیں جو کہ جدول ۱ میں دی گئی ہیں۔

جدول ۱: اردو کے مصمتہ

جماعت	ارکان
بندشی	[b], [b^h], [p], [p^h], [t̪], [d̪], [t̪^{h}], [d̪^{h}], [ʈ], [ɖ], [ʈ^h], [ɖ^h], [k], [k^h], [g], [g^h]
صفیری	[f], [s], [z], [ʃ], [ʒ], [x], [ɣ], [h]
حنکی بندشی	[t͡ʃ], [d͡ʒ], [t͡ʃ^h], [d͡ʒ^h]
انفی	[m], [m^h], [n], [n^h], [ŋ]
لیکوئڈ	[l], [l^h], [r], [r^h]
فلاپ	[ɽ], [ɽ^h]
گلائیڈ	[w], [j]

بمطابق [۷]، اردو کے کسی بھی لفظ میں زیادہ سے زیادہ تین مصوتے اکٹھے آ سکتے ہیں جو مکثر ابتدائیہ قانون اور صوتیاتی ترتیب کا قانون کے لحاظ سے رکن کی حدود سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ پس، اردو میں ابتدائیہ اور اختتامیہ میں زیادہ سے زیادہ ۲

مصمتے اکٹھے آ سکتے ہیں۔ لہذا، ۲*۲ کا قالب بنایا گیا جس کے کالم اور رو میں تمام مصمتی آوازیں لکھی گئیں۔ پھر تمام وہ الفاظ جن کے کسی بھی رکن میں پیچیدہ 'ص ص' خوشہ پایا گیا، قالب میں ان کا اندراج کیا گیا۔ مثلاً لفظ [rəbt̪] میں پیچیدہ خوشہ [bt̪] ہے۔ لہذا، اس کا اندراج قالب کے اندر [b] کے کالم اور [t̪] کی رو سے بننے والے خانے میں کیا گیا۔

صوتیاتی جماعت بندی

پہلا کام لغت کے کسی بھی لفظ کو اس کے ارکان میں تقسیم کرنے کا تھا جس کے لئے اردو زبان بولنے والوں کی مدد لی گئی جو، بسا اوقات، مصنفین خود ہی تھے کیونکہ وہ بھی اسی زبان کے بولنے والے ہیں۔ پھر تمام پیچیدہ خوشے رکھنے والے الفاظ کا اندراج قالب میں کیا گیا۔ اس عمل میں اس چیز کا خیال رکھا گیا کہ آیا کہ وہ ابتدائیہ میں پایا گیا یا اختتامیہ میں۔

رکنی شکلے

مکمل لغت کے تجزیئے کے بعد قالب کے تمام الفاظ کے پیچیدہ خوشیے رکھنے والے ارکان کو ان کے رکنی شکلوں کی صورت میں لکھا گیا۔

مسموعاتی درجہ بندی

مسموعاتی درجہ بندی کو جانچنے کے لئے ایسے الفاظ تلاش کیے جاتے ہیں جن میں پیچیدہ رکنی خوشے الفاظ کے کناروں پر نہ آئیں کیونکہ اس صورت میں یہ صوتیاتی ترتیب کا قانون سے انحراف کر سکتا ہے۔

نتائج

تحقیق کے مندرجہ ذیل نتائج محض اختتامیہ کے مقام پر پیچیدہ خوشوں کے گرد مرکوز ہیں۔ ابتدائیہ میں پیچیدہ 'ص ص' خوشوں پر بحث ذیل میں دیئے گئے بحث کے حصے میں کی گئی ہے۔

جدول ۲ تمام قطعوں کے بعد آنے والے مصمتی قطعے ظاہر کرتا ہے۔

جدول ۲: مصمتوں کے بعد کی آوازیں

[l]	[b, t̪, d̪, ʈ, k, f, w, s, x, h, m]
[r]	[b, t̪, d̪, ʈ, k, g, f, s, z, ʃ, x, ɣ, h, t͡ʃ, d͡ʒ, m, n]
[b]	[t̪, d̪, s, z, ʃ, l, r, n]
[f]	[t̪, d̪, ʈ, k, s, z, ʃ, r, n]
[m]	[b^h, p, t̪, s, z, l, r, n]
[p]	[t̪]
[s]	[b, p, t̪, d̪, k, f, l, r, m, n]
[z]	[b, d̪, k, f, l, r, m, n]
[ʃ]	[b, t̪, d̪, k, f, r, m, n]
[ʒ]	
[d͡ʒ]	[d̪, s, z, l, r, m]
[t͡ʃ]	
[n]	[t̪, t̪^{h}, d̪, d̪^{h}, t, t^h, d, k, k^h, f, s, z, h, t͡ʃ, d͡ʒ, t͡ʃ^h, d͡ʒ^h]
[x]	[t̪, s, z, ʃ, l, r]
[ɣ]	[w, z, m]
[h]	[b, t̪, d̪, f, w, s, z, ʃ, l, r, m, n, ŋ]
[ʈ]	
[t̪]	[b, k, f, l, r, m, n]
[ɖ]	
[d̪]	[s, l, r, h]
[k]	[b, t̪, d̪, f, z, s, ʃ, l, r, m, n]
[g]	

جدول ۳ تمام قطعوں سے پہلے آنے والے مصمتی قطعے ظاہر کرتا ہے۔

جدول ۳: مصمتوں سے پہلے کی آوازیں

[l]	[b, t̪, d̪, k, f, s, z, x, h, d͡ʒ, m]
[r]	[b, t̪, d̪, k, f, s, z, ʃ, x, h, d͡ʒ, m]
[b]	[t̪, k, s, z, ʃ, h, l, r]
[f]	[t̪, k, s, z, ʃ, h, l, r, n]
[m]	[b^h, p, t̪, k, s, z, ʃ, ɣ, h, d͡ʒ, l, r]
[p]	[s, m]
[b^h]	[m]
[s]	[b, d̪, k, f, x, ɣ, h, d͡ʒ, l, r, m, n]
[z]	[b, k, f, x, h, d͡ʒ, r, m, n]
[ʃ]	[b, k, f, x, h, r]
[ʒ]	
[d͡ʒ]	[r, n]
[t͡ʃ]	[r, n]
[d͡ʒ^h]	[n]
[t͡ʃ^h]	[n]

[n]	[b, t̪, k, f, s, z, ʃ, h, r, m]
[ŋ]	[h]
[x]	[s, l, r]
[ɣ]	[r]
[h]	[d̪, s, l, n]
[ʈ]	[n, l, r]
[ʈʰ]	[n]
[t̪]	[b, p, k, f, s, ʃ, x, h, l, r, m, n]
[t̪ʰ]	[n]
[ɖ]	[n]
[ɖʰ]	
[d̪]	[b, k, f, s, z, ʃ, h, d͡ʒ, l, r, n]
[d̪ʰ]	[n]
[k]	[b, t̪, f, s, z, ʃ, l, r, n]
[kʰ]	[n]
[g]	[r]
[gʰ]	
[w]	[r, h, l]
[j]	

بحث

مصمتی خوشوں کے حامل رکنی شکلے

اردو زیادہ سے زیادہ دو مصمتی قطعوں کو اختتامیہ میں آنے کی اجازت دیتی ہے۔ لہذا ممکنہ مصمتی خوشوں کے حامل رکنی شکلے ذیل دیئے جدول ۴ میں دکھائے گئے ہیں۔

جدول ۴: اردو کے رکنی شکلے

رکنی شکلے	مثالیں
'ع ص ص'	[əʃk], [ərz]
'ص ع ص ص'	[wəkt̪], [pənd̪ʰ.rɑ]
'ص ع ع ص ص'	[sɑmp], [d͡ʒʰomp.ɽi]

مندرجہ بالا تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ 'ع ع ص ص' شکلہ اردو میں نہیں پایا جاتا۔ یہ نتائج [۵]، [۷] اور [۸] سے متابقت رکھتے ہیں جو 'ع ع ص ص' شکلہ اردو میں نہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور [۶] سے اختلاف کرتے ہیں۔

مزید براں، اردو میں 'ص ص' خوشہ ابتدائیہ میں بھی آتا ہے۔ جب اردو زبان کے کچھ الفاظ جلدی میں بولے جائیں تو ان میں سے کچھ مصوتے ختم ہو جاتے ہیں۔ نتیجتاً، 'ص ص' خوشہ ابتدائیہ میں آنے لگتا ہے۔ مزید یہ کہ، کچھ الفاظ اصل میں 'ص ص' خوشوں کے حامل ابتدائیہ رکھتے ہیں مثلاً [lək.ʃmi]۔ یہ مقالہ اس طرح کے پیچیدہ ابتدائیہ والے الفاظ کو مزید گہرائی میں بیان نہیں کرتا۔

اردو کے مصمتوں کی صوتیاتی جماعت بندی

ان نتائج کی بنیاد پر اردو کے اختتامیوں کے مصمتی خوشوں کی جماعت بندی جدول ۵ میں دی گئی ہے۔ یہ جماعت بندی خود مخرج ہے یعنی کسی بھی جماعت کے ارکان اسی جماعت کے ارکان کے آگے پیچھے نہیں آتے۔ صرف غیر دولبی بندشی آوازیں ایسا نہیں کرتیں جن کی مزید درجہ بندی کی ضرورت ہے۔ مثلاً حنکی بندشی کے بعد کبھی بھی ایک اور حنکی بندشی نہیں آ سکتا۔ ایک دولبی بندشی کے بعد دوسرا دولبی بندشی نہیں آ سکتا (مگر [b] اور [p] سے پہلے [m] آ سکتا ہے جیسا کہ لفظ [sɑmp] میں)۔

ہماری تحقیق یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ کچھ آوازیں اردو میں بہت کم استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں [lʰ]، [rʰ]، [ɽ]، [ɽʰ]، [ʒ] اور [nʰ] شامل ہیں۔ وہ آوازیں جو کبھی بھی کسی پیچیدہ خوشوں میں نہیں آئیں، ان میں [gʰ]، [ʒ]، [j]، [lʰ]، [rʰ]، [ɽ]، [ɽʰ]، [mʰ] اور [nʰ] شامل ہیں۔ کچھ آوازیں مصمتی خوشوں میں بہت کم استعمال ہوئیں جن میں [bʰ]، [p]، [pʰ]، [ɣ]، [ŋ]، [ʈ]، [ɖ]، [ʈʰ]، [ɖʰ]، [kʰ] اور [g] شامل ہیں۔

جدول ۵: مصمتوں کی جماعت بندی

جماعت	ارکان
دولبی بندشی	[b], [bʰ], [p], [pʰ], [m], [mʰ], [f]
گلائیڈ	[w], [j]
لیکوئڈ/فلاپ	[l], [lʰ], [r], [rʰ], [ɽ], [ɽʰ]
کورونل صفیری	[s], [z], [ʃ], [ʒ]
کورونل صفیری نان	[x], [ɣ], [h]
حنکی بندشی	[t͡ʃ], [t͡ʃʰ], [d͡ʒ], [d͡ʒʰ]
غیر دولبی انفی	[n], [nʰ], [ŋ]

غیر دولبی بندشی	[t̪], [d̪], [t̪], [d̪], [ʈ], [ɖ], [ʈʰ], [ɖʰ], [k], [kʰ], [g], [gʰ]

جیسا کہ شکل ۱ میں ظاہر کیا گیا ہے کہ جب بھی کسی اختتامیہ کے 'ص ص' خوشہ کے پہلے مقام پر بندشی آتا ہے تو دوسرے مقام پر بھی ایک بندشی (انفی اور غیر انفی)، کورونل صفیری اور لیکوئڈ آ سکتا ہے۔ اس قسم کے 'ص ص' خوشے ہمیشہ الفاظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں جن کے روسرے مقام کے قطعوں کو زائد رکنی کہا جاتا ہے۔

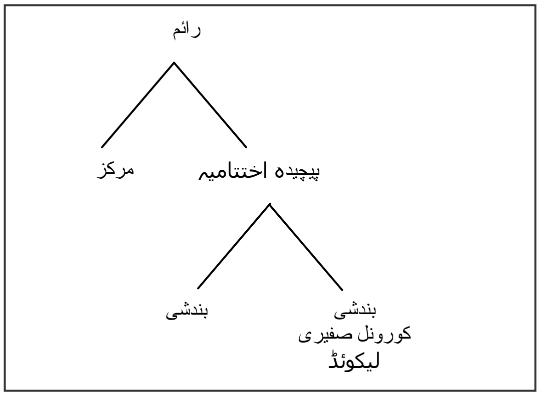

شکل ۱: رائم جب بندشی اختتامیہ کے پہلے مقام پر آئے

انفی [n] ہمیشہ کسی بھی لفظ کے درمیان یا آخر میں آنے والے 'ص ص' خوشہ کے پہلے مقام پر آتا ہے۔ اس کے بعد بندشی (ہائیہ اور غیر ہائیہ)، غیر مسموعی صفیری یا حنکی بندشی (ہائیہ اور غیر ہائیہ) آتے جیسا کہ شکل ۲ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

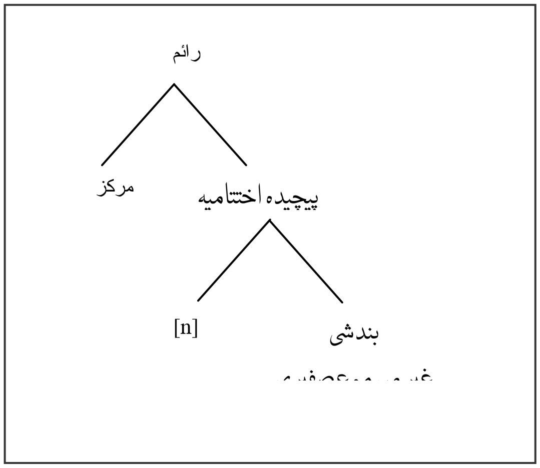

شکل ۲: رائم جب انفی [n] اختتامیہ کے پہلے مقام پر آئے

صفیری آواز [h] زیادہ تر 'ص ص' خوشہ کے پہلے مقام پر آتیں ہیں اور ان کے بعد ایک انفی، لیکوئڈ، غیر مسموعی صفیری یا بندشی آواز آ سکتی ہے جیسا کہ شکل ۳ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

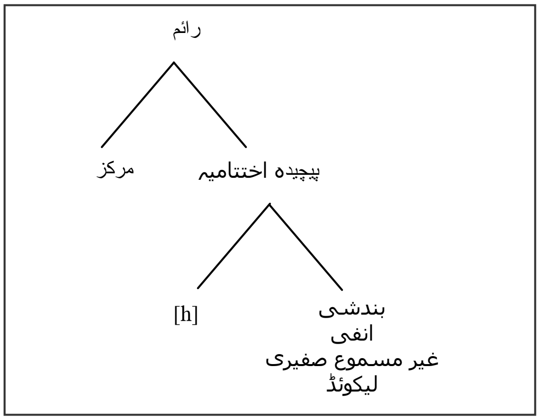

شکل ۳: رائم جب صفیری [h] اختتامیہ کے پہلے مقام پر آئے

گلائیڈ کے آگے پیچھے کوئی بھی مصمتی آواز نہیں آ سکتی (صرف [w] جب صفیری فطرت کا حامل ہو تو کچھ الفاظ کے آخر میں آتا ہے)۔ علاوہ ازیں، حنکی بندشی آوازیں زیادہ تر 'ص ص' خوشہ کے دوسرے مقام پر آتیں ہیں۔ لیکوئڈ آوازیں بہت زیادہ مسموع خاصیت کی حامل واقع ہوئی ہیں اور زیادہ تر اختتامیہ کے پہلے مقام پر آتی ہیں اور ان کے ساتھ دوسرے مقام پر بندشی (انفی اور غیر انفی)، صفیری اور حنکی بندشی آوازیں آتی ہیں جیسا کہ شکل ۴ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

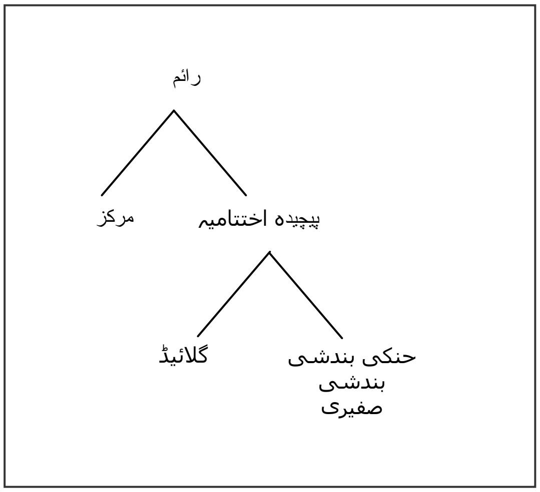

شکل ۴: رائم جب گلائیڈ اختتامیہ کے پہلے مقام پر آئے

مسموعاتی درجہ بندی

مختلف جماعتوں (صفیری، بند شی، انفی وغیرہ) کے مصمتی قطعوں کی مسموعاتی درجہ بندی ادبی جائزہ کے حصے میں دی گئی ہے۔ اس تحقیق کا ایک مقصد ان جماعتوں میں شامل مصمتی قطعوں کے درمیان باہمی مسموعاتی درجہ بندی تلاش کرنا بھی تھا۔ جیسا کہ [۴] نے انگریزی کے مصمتی خوشہ کی مسموعاتی درجہ بندی وضع کی ہے، اسی قسم کی مسموعاتی درجہ بندی اردو زبان کے مصمتی خوشوں کے لیئے درکار ہے۔ آوازوں کی مسموعاتی درجہ بندی صوتیاتی ترتیب کے قانون کے ذریعے معلوم کی جاتی ہے جن میں الفاظ کے آخری مصمتی قطعے صوتیاتی ترتیب کے قانون سے انحراف کر سکتے ہیں۔ لہذا آوازوں کی مسموعاتی درجہ بندی معلوم کرنے کے لیئے ایسے الفاظ کا مطالعہ کیا گیا جن کے درمیان میں پیچیدہ اختتامیہ آتے تھے۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ مختلف جماعتوں کی آوازیں الفاظ کے درمیان میں واقع پیچیدہ اختتامیہ میں آتیں ہیں جیسا کہ [pənkʰ.ɽi]، [ərd͡ʒ.mənd̪]، [d͡ʒʰomp.ɽi] اور [pənd̪ʰ.rɑ]۔ لیکن ایک جماعت کی آوازیں اکٹھی نہیں آئیں ہیں۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ایک قسم کی آوازیں ایک ہی مسموعاتی درجہ رکھتی ہیں۔ حالانکہ مسموعی آوازیں، غیر مسموعی آوازوں سے زیادہ مسموع خاصیت رکھتی ہیں۔ لیکن پھر بھی ان کی مختلف مسموعاتی درجہ میں تقسیم اس بات کے لیئے کافی نہیں ہے کہ وہ کسی بھی لفظ کے درمیان میں آنے والے اختتامیہ میں آگے پیچھے آ سکیں۔ مثلا [d͡ʒ]، [t͡ʃ] سے زیادہ مسموع ہے، لیکن پھر بھی وہ اکٹھے ایک ہی مصمتی خوشہ میں نہیں آتے۔

محاصل

نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ اردو میں اختتامیہ میں زیادہ سے زیادہ دو مصمتی قطعے آ سکتے ہیں۔ اردو میں ممکنہ مصمتی خوشوں کے حامل رکنی شکلیں 'ع ص ص'، 'ص ع ص ص' اور 'ص ع ع ص ص' پائے گئے ہیں۔ جبکہ 'ع ع ص ص' شکلہ اردو میں نہیں پایا جاتا۔ زیادہ تر 'ص ص' اختتامیہ خوشہ غیر مسموعی صفیری، انفی، لیکوئڈ یا دولبی بند شی جبکہ دوسرے مقام پر بندشی (دندانی یا غیر مسموعی عشائی) ہوتے ہیں۔ اگر دوسرے مقام پر ایک صفیری یا لیکوئڈ ہو تو پہلے مقام پر ایک بند شی، صفیری یا انفی ہو سکتا ہے۔

تحقیق نے ظاہر کیا ہے کہ اردو میں بہت قلیل تعداد میں پیچیدہ ابتدائیہ بھی پائے گئے ہیں۔ مختلف جماعتوں کے قطعے الفاظ کے اندرونی حصوں میں پائے گئے مگر ایک ہی جماعت سے تعلق رکھنے والے قطعے ایک ہی مسموعی درجہ رکھتے ہیں۔ مسموع قطعے، غیر مسموع قطعوں سے زیادہ مسموعی خاصیت رکھتے ہیں مگر ان کے مسموعی درجوں کا فرق اتنا نہیں کہ یہ دو الفاظ کے اندرونی حصوں میں اکٹھے آ سکیں۔

۷۔حوالہ جات

[۱] مرزا احمد علی مرگ، *Standard Twentieth Century Dictionary*، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس، لال کنواں، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶، انڈیا۔

[۲] سرمد حسین، *Phonetic Correlates of Lexical Stress in Urdu*، غیر طباعت شدہ پی۔ایچ۔ڈی مقالہ، ناردرن یونیورسٹی، آئی۔ایل، یو۔ایس۔اے۔

[۳] سہیل بخاری، *اردو زبان کا صوتیاتی نظام*، روئل بک کمپنی، کراچی، پاکستان، ۱۹۸۵۔

[۴] اے۔ گولڈ سمتھ، *Auto-segmental and Metrical Phonology*، میسیچوسیٹ بیسل بلیک وال لمیٹڈ، ۱۹۹۰۔

[۵] محمّد احمد غزالی، "Syllable Templates in Urdu"، *اخبار اردو*، مقتدرہ اردو زبان، کراچی پاکستان، اپریل۔مئی، 2002۔

[۶] شانزہ نیر، "Lexical Stress in Urdu"، *اخبار اردو*، مقتدرہ اردو زبان، کراچی پاکستان، اپریل۔مئی، ۲۰۰۲۔

[۷] بلال اکرم، "Analysis of Urdu Syllabification using Maximal Onset Principal and Sonority Sequence Principal"، *اخبار اردو*، مقتدرہ اردو زبان، کراچی پاکستان، اپریل۔مئی، ۲۰۰۲۔

[۸] محمدّ نعمان نزر، "Syllable Templates in Urdu Language"، *اخبار اردو*، مقتدرہ اردو زبان، پاکستان، اپریل۔مئی، ۲۰۰۲۔

[۹] *Ferozsons Urdu-English Dictionary*، فیروزسنز (پرائویٹ) لمیٹڈ، پاکستان، ۱۹۶۷

[۱۰] عبدالمنان سلیم، حسن کبیر، محمدّ مصطفیٰ کبیر، نعمان خالد، سید رضا شاہد، "Urdu Consonantal and Vocalic Sounds"، *اخبار اردو*، مقتدرہ اردو زبان، پاکستان، اپریل۔مئی، ۲۰۰۲

[۱۱] نعمان خالد، "Existence of [w] and [v] in Urdu Language"، *اخبار اردو*، مقتدرہ اردو زبان، پاکستان، اپریل۔مئی، ۲۰۰۲۔